اَلْفَجْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ۙ ﴿١﴾	قسم ہے فجر کی۔
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ ﴿٢﴾	اور دس راتوں کی۔
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ ﴿٣﴾	اور جفت اور طاق کی۔
وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ ﴿٤﴾	اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ ﴿٥﴾	کیا ان میں قسم ہے عقلمندوں کے نزدیک ۔
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ ۖ ﴿٦﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیا کیا تمہارے رب نے قوم عاد کے ساتھ۔
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ ۖ ﴿٧﴾	ارم (کہلاتے تھے) درازقد مانند ستونوں کے۔

الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۪ۙ ﴿٨﴾	وہ کہ نہیں پیدا ہوئے تھے ان جیسے تمام ملکوں میں ۔
وَ ثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۪ۙ ﴿٩﴾	اور ثمود (کے ساتھ کیا کیا) جو تراشتے تھے چٹانیں وادی میں ۔
وَ فِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ۪ۙ ﴿١٠﴾	اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ کیا کیا) ۔
الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۪ۙ ﴿١١﴾	یہ لوگ سرکش ہو رہے تھے ملکوں میں ۔
فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۪ۙ ﴿١٢﴾	پس کرتے تھے بہت ان میں فساد ۔
فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚۙ ﴿١٣﴾	تو برسا دیا ان پر تمہارے رب نے کوڑا عذاب کا ۔
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ ﴿١٤﴾	بیشک تمہارا رب گھات میں ہے ۔
فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ۬ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ ؕ ﴿١٥﴾	مگر انسان (کا یہ حال ہے) کہ جب آزماتا ہے اسکو اس کا رب کہ اسے عزت دیتا ہے اور نعمت بخشتا ہے ۔ تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی ۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۬ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ۚ﴿۱۶﴾	لیکن پھر جب اسے آزماتا ہے کہ تنگ کر دیتا ہے اس پر اسکی روزی تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔
كَلَّا بَلۡ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ۙ﴿۱۷﴾	ہرگز نہیں ۔ بلکہ تم خاطر نہیں کرتے یتیم کی ۔
وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۙ﴿۱۸﴾	اور نہ ترغیب دیتے ہو کھانا کھلانے کی مسکین کو۔
وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّـمًّا ۙ﴿۱۹﴾	اور کھا جاتے ہو میراث کے مال کو سمیٹ کر۔
وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ﴿۲۰﴾	اور بہت ہی عزیز رکھتے ہو مال کو جی بھر کے۔
كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّا ۙ﴿۲۱﴾	ہرگز نہیں جب برابر کر دی جائے گی زمین کوٹ کوٹ کر۔
وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالۡمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ﴿۲۲﴾	اور جلوہ فرما ہو گا تمہارا رب اور فرشتے قطار در قطار۔
وَجِایۡٓءَ يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ	اور لائی جائے گی اس دن دوزخ (سامنے)

الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؕ ﴿٢٣﴾	تو اس دن سوچے گا انسان مگر اب کہاں اسے (فائدہ) سوچنے سے ۔
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ ﴿٢٤﴾	کہے گا کاش میں نے آگے بھیجا ہوتا اپنی اس زندگی کیلئے کچھ ۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۙ ﴿٢٥﴾	تو اس دن نہ عذاب دے گا اس (اللہ کی طرح) کا عذاب کوئی اور۔
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ؕ ﴿٢٦﴾	اور نہ جکڑے گا اسکا سا جکڑنا کوئی اور۔
يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ ﴿٢٧﴾	اے جان اطمینان والی ۔
ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ ﴿٢٨﴾	لوٹ چل اپنے رب کی طرف ۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۙ ﴿٢٩﴾	سو تو شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں ۔
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۧ ﴿٣٠﴾	اور داخل ہو جا میری بہشت میں ۔